سوال

(365)اونچی آواز سے آمین کہنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

درج ذیل عبارت کا ترجمہ درکار ہے :

فإن قلت روی فی بعض الأخبار عن وائل انه قال فجهر بآمین قلت هذا من جهة بعض الرواة کانه نقله بالمعنی والصواب رفع بها صوته کما فی اکثر الروایات (آثار السنن ص : ۱۲۵)

''پس اگر تو کہے بعض خبروں میں وائل سے روایت کیا گیا ہے کہ اس نے کہا تو آپ نے آمین جہراً کہی تو میں کہوں گا یہ بعض راویوں کی جانب سے ہے، گویا اس نے بالمعنی نقل کیا اور درست یہ ہے کہ آپ نے آمین کے ساتھ اپنی آواز کو بلند واونچا کیا جیسے اکثر روایات میں ہے۔''

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1

محدث فتویٰ